پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۳/۲۲۰/ SAS

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: کرینہ مناسہ(۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
KManasseh@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل(۰۵۱) ۴-۲۲۷۹۶۴۱
SSharjeel@worldbank.org

عالمی بینک کی جانب سے پاکستان کی قومی شاہراہوں کو بہتر بنانے کے لئے ۲۰۰ملین امریکی ڈالر کی منظوری۔

اسلام آباد، ۲۴دسمبر، ۲۰۰۳ء۔۔ سڑکوں پر نقل وحمل کے اخراجات میں کمی اور ملک کی قومی شاہراہوں پر تحفظ کو بہتر بنانے کے لئے، عالمی بینک کے ۲۰۰ملین امریکی ڈالر کے امدادی پروگرام سے پاکستان کی تجارتی مسابقت میں حیرت انگیز اضافہ ہوگا۔ عالمی بینک نے منگل کو شاہراہوں کی بحالی کے منصوبے کی منظوری دی۔

شاہراہوں کی بحالی کا یہ منصوبہ، جس کی مالی امداد کا ایک حصہ ۱۵۰ملین امریکی ڈالر کے کریڈٹ اور ۵۰ملین امریکی ڈالر کے قرضہ * پر مشتمل ہے، پشاور۔اسلام آباد۔لاہور۔کراچی کے درمیان قومی شاہراہوں کے تقریباً ۸۵۶کلومیٹر کے حصّے کو بہتر بنانے کے لئے مالی امداد فراہم کرے گا (قومی شاہراہ N-5اور M-9)۔ یہ منصوبہ قومی شاہراہوں کے ایک منافع بخش اور مؤثر نظام کی پائیدار فراہمی سے متعلق کلیدی اصلاحات میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

عالمی بینک کے پاکستان میں متعین ڈائریکٹر، جان وال کا کہنا ہے کہ ان اصلاحات میں ایک درمیانی مدت کے بجٹ پر مبنی عملی ڈھانچہ، سڑکوں کی دیکھ بھال سے متعلق کھاتہ کھولنا ، اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کی کارکردگی کو بہتر اور مؤثر بنانے کا پروگرام شامل ہے۔

وال کہتے ہیں کہ، ’’ پاکستان کے شاہراہوں کے نظام میں بہتری نہ صرف بندرگاہوں تک آمدورفت کو آسان بنانے اور تجارتی پیداوار کی حوصلہ افزائی میں مدد دے گی، بلکہ یہ ملک کے بنیادی ڈھانچہ کو بہتر بنانے کی حکومتی کوششوں میں بھی ایک بڑا کردار ادا کرے گی جو کہ ملک کی مجموعی ترقی کے لئے بہت اہم ہے۔‘‘

NHAاس منصوبہ پر، وزارتِ مواصلات کے تحت عملدرآمد کرے گی۔ شاہراہوں کی بحالی کا منصوبہ درج ذیل مقاصد حاصل کرے گا:

- شاہراہوں کے تقریباً ۵۵۰کلومیٹر کے حصے کی بحالی اور بہتری۔
- شاہراہوں کے ۳۰۶کلومیٹر کے حصے کی مرمّت۔
- کوئی پندرہ مقامات پر حفاظتی اقدامات کو بہتر بنانا۔
- اس منصوبے میں شامل شاہراہوں کے دونوں طرف شجرکاری کرنا۔
- بجٹ سازی اور سڑکوں کی دیکھ بھال سے متعلق پالیسیوں کو بہتر بنانا، تجارتی سلسلوں کو ایک اجتماعی شکل دینا اور NHA کو ایک منظّم ادارے کے طور پر مستحکم کرنا۔

پاکستان میں، ۹۰ فیصد سے زائد سامان اور مسافروں کی نقل وحمل سڑکوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ اس کے باوجود قومی شاہراہوں کے نظام کا ۵۰ فیصد حصہ، جو کہ شہروں کے درمیان اور لمبے فاصلے پر رسد کی نقل وحمل کا سارا بوجھ برداشت کرتا ہے، نہایت خستہ حال میں ہے۔ جس سے نمایاں طور پر نقل وحمل کے اخراجات میں اضافہ، اور برآمدی مسابقت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ پاکستان کا قومی شاہراہوں کی بحالی کا منصوبہ، جس کا ایک حصہ عالمی بینک کی معاونت سے قائم کردہ شاہراہوں کی بحالی کے موجودہ منصوبہ پر مشتمل ہے، سڑکوں کو استعمال کرنے والوں کے اخراجات کو پانچ فیصد تک گھٹانے کا باعث بنے گا، جس کے نتیجہ میں کوئی چھ سال کے عرصے میں ۱۸۹ ارب روپے کی بچت ممکن (تقریباً ۲ء۳ بلین امریکی ڈالر) ہو سکے گی۔

سرمایہ کاری کی غیر مناسب ترجیحات، سڑکوں کی دیکھ بھال سے غفلت، اور مالی اعانت کے مستحکم انتظامات کی عدم موجودگی نے شاہراہوں کی بحالی اور دیکھ بھال کے سلسلے میں ماضی میں کی جانے والی غیر مربوط کوششوں کو بھی غیر مؤثر اور ناپائیدار بنا دیا ہے۔

عالمی بینک کے، اس منصوبے کے ٹاسک لیڈر نوید اختر قریشی کہتے ہیں کہ، ''یہ منصوبہ NHA کی توجہ شاہراہوں کی تعمیر سے ہٹا کر سڑکوں کے مربوط نظام کو چلانے والے کے کردار کی طرف مبذول کرانے، اور شاہراہوں کے نظام کے لیے ایک مستحکم اور منظم لائحہ عمل اختیار کرنے میں مدد دے گا۔ یہ NHA کی ' بتدریج قیمت کی بنیاد پر مہیّا کی جانے والی سہولیات کے منصوبہ پر عملدرامد میں مدد دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ شاہراہوں کو استعمال کریں گے وہ اس کی بہتری کے لئے مالی ادائیگی میں مدد دیں گے، اور یہ کہ شاہراہوں کے نظام کو کاروباری خطوط پر چلایا جائے گا۔''

قریشی واضح کرتے ہیں کہ توجہ میں یہ تبدیلی سڑکوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک مستحکم اور مستقل مالی نظام کو نافذ کرنے، مستقبل میں ہونے والے شاہراہوں کی دیکھ بھال کے اخراجات میں سے ایک بڑے حصے کو موجودہ شاہراہوں کے اثاثوں کے تحفظ کے لیے مختص کرنے اور NHA کے اندرونی نظم ونسق کو بہتر بنانے کا موجب ہو گی۔ جس کے باعث NHA سڑکوں کو استعمال کرنے والوں کو زیادہ جوابدہ ہوگی۔

*بین الاقوامی ترقیاتی ادارہ (**IDA**)، جو کہ عالمی بینک کا سستہ قرض دینے والا ادارہ ہے، سے ملنے والا بلاسود کریڈٹ، ۳۵ سال میں واجب الادا ہوگا، دس سال کی رعایتی مدت، اور ۷۵ء۰ فیصد سروس چارج کے ساتھ۔
۵۰ ملین امریکی ڈالر کا Fixed Spread Loan ، جس کے سود کے نرخ مختلف ہیں، ساڑھے پندرہ سال میں واجب الادا ہوگا، جس میں پانچ سال کا رعایتی عرصہ بھی شامل ہے۔